S.S.A. 2015-16 (FREE)

ماحولیاتی مطالعہ:

۲۔ جدول کو پر کیجئے:

نمبر شمار	گرمی میں بوئے جانے والے اناج	جاڑے میں بوئے جانے والے اناج
۱		
۲		
۳		
۴		
۵		

دھان، پیاز، مرچ وغیرہ بونے کے پہلے اس کا پودا (بچڑا) تیار کیا جاتا ہے۔ تیار پودے کو اکھاڑ کر پھر کھیت میں برابر برابر دوری پر روپتے ہیں۔ جب کہ گیہوں، مکا، سرسوں وغیرہ کے بیج سیدھے کھیتوں میں چھڑک دئے جاتے ہیں۔

۳۔ جدول (ٹیبل) کو پر کیجئے۔

نمبر شمار	پودوں سے تیار ہونے والی فصل	بیج سے تیار ہونے والی فصل
۱		
۲		
۳		
۴		
۵		

S.S.A. 2015-16 (FREE)

۴۔ دھان کی کھیتی کیسے ہوتی ہے؟ ترتیب میں لکھئے۔

کٹنی، روپنی، ملنی، اساونی، نکائی، جتائی، آب پاشی،

دھان کی بنائی	پودا (پچڑا) تیار کرنا	
(i)............	(ii)............	(iii)............
(iv)............	(v)............	(vi)............
(vii)............	(viii)............	(ix)............

کریم ایک محنتی کسان ہے۔ وہ اکثر اپنے کھیت پر ہی دکھائی دیتا ہے۔ چلچلاتی دھوپ ہو یا برسات کی بارش، جاڑے کا دن ہو یا گرمی کی امس، اسے کھیت کی ہریالی سے بہت پیار ہے۔ وہ صبح اٹھ جاتا ہے۔ کھیت سے سبزیوں کو توڑتا ہے اور ٹوکریوں میں بھر کر سڑک کے کنارے روزانہ ساڑھے پانچ بجے آجاتا ہے۔ انہیں ٹمپو پر لاد کر سبزیوں کو بازار پہنچاتا ہے۔

۵۔ کسان کریم سبزیوں کو بازار کیوں لے جاتا ہے؟

....

....

کریم کے گاؤں میں رامو چاچا ہیں جو صبح سبزی منڈی جاتے ہیں۔ ٹمپو اور ٹھیلے پر لاد کر طرح طرح کی سبزیاں اور پھل لاتے ہیں۔ سڑک کے کنارے ایک دکان میں اسے شام تک بیچتے ہیں۔

۶۔ کسان کریم کا سبزیوں کو بازار لے جانا اور رامو چاچا کا بازار سے سبزیوں کا لانا دونوں میں کیا فرق ہے؟

....

....

۷۔ آپ اپنے علاقے میں سبزی بیچنے والے یا والی سے بات کیجئے اور پتہ لگایئے:

(i) ان کا نام کیا ہے۔

....

(ii) ان کو سبزی بیچنے میں کون کون مدد کرتے ہیں۔

....

(iii) وہ سبزیاں کہاں سے لاتے ہیں؟

....

....

(iv) دن بھر میں کتنے گھنٹے بیچنے کا کام کرتے ہیں؟

....

....

۸۔ ان سے کسی تین سبزیوں کے بارے میں مندرجہ ذیل سوالات کیجئے اور لکھئے۔

نمبر شمار	سبزیوں کے نام		
۱	سبزی کے دام (فی کیلوگرام)		
۲	کہاں سے لائی گئیں		
۳	منڈی سے ایک بار میں کتنی مقدار میں سبزیاں لاتے ہیں		
۴	کس ماہ میں اس سبزی کو آسانی سے حاصل کیا جاسکتا ہے		

۹۔ آپ کے گاؤں میں کون کون سی سبزیاں اگائی جاتی ہیں؟ کون کون سی سبزیاں باہر سے لائی جاتی ہیں؟

نمبر شمار	گاؤں میں اگائی جانے والی سبزیاں	باہر سے آنے والی سبزیاں
۱		
۲		
۳		
۴		

ہم کھانے کے لئے جتنی بھی چیزوں کا استعمال کرتے ہیں اسے اگانے اور ہم تک پہنچانے میں کون کون لوگ مددگار ہوتے ہیں؟

(i) اناج کے بونے میں: ....

(ii) بونے سے تیار ہون تک: ....

(iii) تیار ہونے سے بازار پہنچانے تک: ....

(iv) بازار سے آپ کے گھر آنے تک: ....

۱۱۔ کھانا بنانے میں مختلف طرح کے مسالوں کا استعمال ہوتا ہے۔آپ کے گھر، باورچی خانے میں کون کون سے مسالے ہیں؟اس کی ایک فہرست بنایئے۔

....

....

۱۲۔ ان مسالوں میں سے کچھ آپ کے پاس پڑوس میں اپجائے جاتے ہوں گے اور کچھ باہر سے لائے جاتے ہیں۔ان کے نام جدول (ٹیبل) میں بھریئے۔

نمبر شمار	پاس پڑوس میں اگائے جانے والے مسالے	باہر سے آنے والے مسالے
۱		
۲		
۳		

۱۳۔ استاد محترم کی مدد سے معلومات حاصل کریں کہ باہر سے آنے والے ان مسالوں کی پیداوار کن ریاستوں میں ہوتی ہے۔

نمبر شمار	مسالے کا نام	ریاست کا نام
۱		
۲		
۳		

آپ کے گھر میں موجود مسالوں، دلہن، تلہن اور دیگر اناجوں کے تھوڑے دانے لے کر گوند کے سہارے چارٹ پیپر پر الگ الگ چپکایئے۔ان کے نام واستعمال لکھئے۔☆

سبق-14

اطفال میلہ اور کھیل

ابھیاس مڈل اسکول، شیخ پورہ میں آج بچّوں کے میلہ کا اہتمام ہے۔ سبھی طلبہ اور طالبات بہت خوش ہیں۔ بچّوں کے میلہ میں مختلف طرح کے تعلیمی اور کھیل کود کے مقابلے ہونے والے ہیں۔ میدان کی صفائی قبل ہی ہو چکی ہے۔ بچّوں کے پارلیامنٹ کے ارکان اپنے اساتذہ کے ساتھ میلہ کے انعقاد میں مصروف ہیں۔ مقابلے میں حصّہ لینے والے طلبہ اپنی اپنی مشق کر رہے ہیں۔ کوئی دوڑ لگا رہا ہے تو کوئی کود رہا ہے کوئی تصویر بنانے کی مشق کر رہا ہے تو کوی تقریر کرنے کی تیاری کر رہا ہے۔

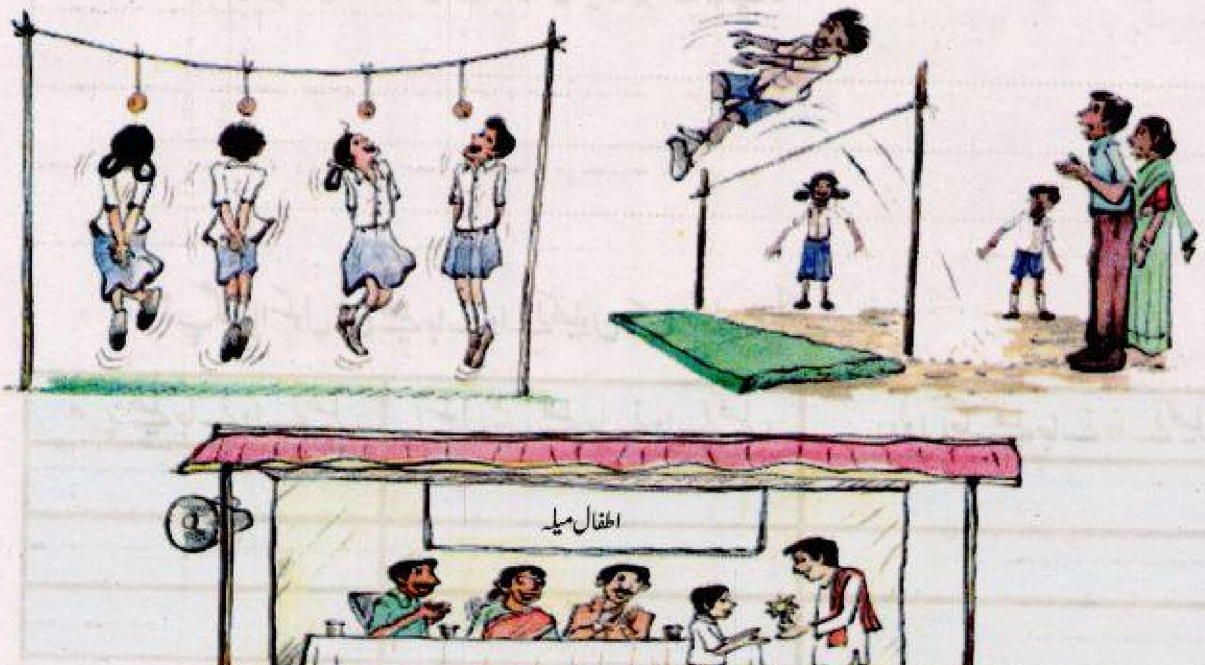

۱۔ کیا آپ کے اسکول میں بھی ''اطفال میلہ'' کا انعقاد ہوتا ہے؟

....

۲۔ آپ اطفال میلہ کے کس کس مقابلہ میں حصّہ لیتے ہیں۔

....

....

....

☆ سوچیے:

۳۔ کھیل کود مقابلہ سے پہلے میدان کی صاف صفائی کیوں ضروری ہے؟

....

....

۴۔ اطفال میلہ میں منعقد کھیل کے مقابلہ کی ایک فہرست بنائیے۔

....

....

....

۵۔ آپ گھر یا اسکول میں کھیلے جانے والے کھیلوں کے نام ٹیبل میں لکھیے۔

گھر پر کھیلے جانے والے کھیل	اسکول میں کھیلے جانے والے کھیل	دونوں جگہ کھیلے جانے والے کھیل

۶۔ کوئی ایسا کھیل جو آپ کو پسند ہو اس کے بارے میں نیچے دیئے گئے جدول (ٹیبل) میں بھریے:

کھیل کا نام	کھیل کے دوران استعمال ہونے والی چیزیں	کھلاڑیوں کی تعداد	کھیلنے میں لگنے والا وقت	کہاں کھیلا جاتا ہے

۷۔ آپ اپنی پسند کے کسی ایک کھیل کے بارے میں بتایئے کہ اس میں کیا کیا قاعدے ہوتے ہیں؟

....

....

بچّوں کے میلہ میں دوفٹ بال ٹیموں کے درمیان زبردست مقابلہ چل رہا تھا۔ تبھی کچھ تنازعہ پیدا ہوگیا اور بچّے آپس میں الجھ پڑے۔ استاد نے انہیں روکا اور سمجھایا کہ کھیل میں تنازعہ کی کوئ جگہ نہیں ہے۔ ہمیں کھیل کو ڈسپلن اور کھیل کے جذبہ کے ساتھ کھیلنا چاہیے۔ مقابلہ جاتی کھلاڑی کے ساتھ عزّت اور ہار جیت کے یکساں جذبہ کو فروغ دینا چاہیے۔

۸۔ کھیل میں جھگڑا کیوں ہوا؟

....

۹۔ کیا کھیلتے وقت آپ کا کسی سے تنازعہ ہوا ہے؟

....

۱۰۔ اکثر کھیلتے وقت کس بات پر تنازعہ ہوتا ہے؟

....

۱۱۔ کھیل میں تنازعہ نہ ہو اس کے لئے ہمیں کیا کیا کرنا چاہئے؟

....

....

....

آپ نے بچوں کو کھیلتے ہوئے دیکھا ہوگا۔ کیا ایسا ہوا ہے کہ کچھ کھیل صرف لڑکیاں ہی کھیلتی ہیں انہیں لڑکے نہیں کھیلتے ہیں اور کچھ کھیل صرف لڑکے کھیلتے ہیں انہیں لڑکیاں نہیں کھیلتی ہیں؟

☆ نیچے کے خانوں میں لکھو:

ایسے کھیل جو صرف لڑکیاں کھیلتی ہیں	ایسے کھیل جو صرف لڑکے کھیلتے ہیں	ایسے کھیل جو دونوں کھیلتے ہیں

۱۲۔ کیا لڑکوں کے لئے الگ اور لڑکیوں کے لئے الگ کھیل ہونے چاہئے؟

....

....

۱۳۔ کیا سبھی کھیلوں کو لڑکے اور لڑکیاں دونوں نہیں کھیل سکتے؟

☆

S.S.A. 2015-16 (FREE)

سبق-15

اپنے پاس پڑوس کی صفائی

مینا کے گھر کے آگے بہتا تھا اک نالا
کوڑا کچڑا پھینک جسے لوگوں نے بھرڈالا
پالی تھین ردی کپڑے اور باسی کھانا
کیا ضروری تھا اسے نالے میں بھرتے جانا
رہتا ہر دم کچڑوں سے نالا اتنا جام
نالی بھرگئی پانی پھیلا گندگی تمام
سمجھو بھائی بات ہے اتنی کچرا مت پھیلاؤ
جس میں ان کو ڈال سکو گڈھا ایک بناؤ
آس پاس کی صفائی ہے سب کی ذمہ داری
کوڑے دان کا استعمال کرو، اس میں ہی ہے سمجھ داری

۱۔ ہم سب کو اپنے پاس پڑوس کی صفائی کیوں کرنی چاہیے؟

....

....

....

۲۔ کوڑے کچرے کو ادھر ادھر پھینکنے سے کیا کیا نقصان ہوتا ہے؟

....

....

....

۳۔ ہم سب لوگوں کے گھروں میں بہت سی بیکار چیزیں یا سامان ہوتے ہیں۔ان بیکار کی استعمال نہ ہونے والی چیزوں کی ایک فہرست بنائیے جسے ہم باہر پھینکتے ہیں۔

....	....	....
....	....	....
....	....	....
....	....	....

۴۔ آپ دیکھتے ہوں گے کہ کچھ کچرے آسانی سے سڑ گل جاتے ہیں اور کچھ کچرے بہت دنوں تک نہیں سڑتے۔اس کی بھی ایک فہرست بنایئے:

سڑنے والا کچڑا	نہیں سڑنے والا کچڑا
....	....
....	....
....	....
....	....
....	....
....	....

۵۔ آپ اپنے گھر سے نکلنے والے کوڑے کچڑے کا نبٹارا کہاں کرتے ہیں؟

....

....

۶۔ کوڑے کچڑے کے نبٹارے کا صحیح طریقہ کیا ہے؟

....

....

۷۔ کیا آپ نے کوڑے کچڑے کے ڈھیر سے کچھ لوگوں کو مختلف چیزیں اکٹھا کرتے ہوئے دیکھا ہے؟ انہیں غور سے دیکھئے اور بتایئے کہ وہ کیا کیا اکٹھا کرتے ہیں؟

....

....

۸۔ کوڑے کچڑے سے اکٹھا کرنے کے بعد ان چیزوں کا کیا کیا جاتا ہے؟ اپنے استاد سے پتہ کرکے لکھئے:

....

....

۹۔ کیا ان کچڑوں کو دوبارہ استعمال کے لائق بنایا جا سکتا ہے؟

....

....

۱۰۔ کون کون سی ایسی چیزیں ہیں جن سے دوبارہ استعمال کرکے دوسری چیزیں بنائی جا سکتی ہیں؟

....

....

۱۱۔ آپ اپنے پاس پڑوس اور اسکول کو صاف ستھرا رکھنے کیلئے کون کون سے کام کریں گے؟

....

....

....

۱۲۔ کچھ خاص تہوار کے موقع پر صاف صفائی کا خاص خیال رکھا جاتا ہے۔ اس وقت کوڑے کچرے کم دکھائی دیتے ہیں۔ ان کے نام لکھیے:

....

....

....

کوڑے کچڑے سے بچنے کی تدبیر

☆ کچرا پیدا کرنے والی چیزوں کا کم استعمال۔
☆ بازار سے سامان لانے کے لئے کپڑے کے تھیلے کا استعمال۔
☆ دوبارہ استعمال میں لائی جاسکنے والی چیزوں کا استعمال۔
☆ سڑنے گلنے والے کوڑے کچرے کو گڈھے میں ڈال کر مٹی سے ڈھک دینا۔
☆ گھر اور اسکول کے کچڑے کو کوڑے دان یا گڈھے میں ڈالنا۔
☆ دوبارہ استعمال کے لئے پلاسٹک، پولی تھین، کانچ، لوہا، کاغذ وغیرہ کو جمع کرنا
☆ سبزیوں کے چھلکے، باسی کھانا، چوکر، چاول کے دانے وغیرہ جانوروں کو دینا۔

بچوں نے یہ طے کیا کہ ہم مل جل کر اپنے گھر، گلی اور اسکول کی صفائی کریں گے۔

سبق ۔16

میٹھا میٹھا شہد

سونی، مونی، نواز اور تمثیل باغیچے میں گھوم رہے تھے۔ اچانک سونی کی نظر آم کے پیڑ کے اوپر لگے شہد کی مکھی کے چھتہ پر پڑی۔

اس نے کہا۔ ارے! کتنا بڑا چھتہ ہے؟ سبھی بچے ادھر ہی دیکھنے لگے۔ چھتہ کے نزدیک شہد کی مکھیاں منڈلا رہی تھیں۔ نواز بولا۔ ''سنبھل کر رہنا۔ یہ شہد کی مکھیاں کاٹ بھی سکتی ہیں۔ مونی نے کہا۔ ''یہ صرف کاٹتی ہی نہیں، ہمیں کھانے کو میٹھا اور مقوی شہد بھی دیتی ہیں۔

۱۔(i) کیا آپ نے شہد کی مکھیاں دیکھی ہیں؟..............................

(ii) آپ نے انہیں کہاں کہاں دیکھا ہے؟..............................

۲۔ تصویر پر بنے شہد کے چھتہ کو غور سے دیکھیے۔ کیا اس میں کوئی خاص شکل بار بار آرہی ہے؟ اس کے مماثل تصویر یہاں بنائیے۔

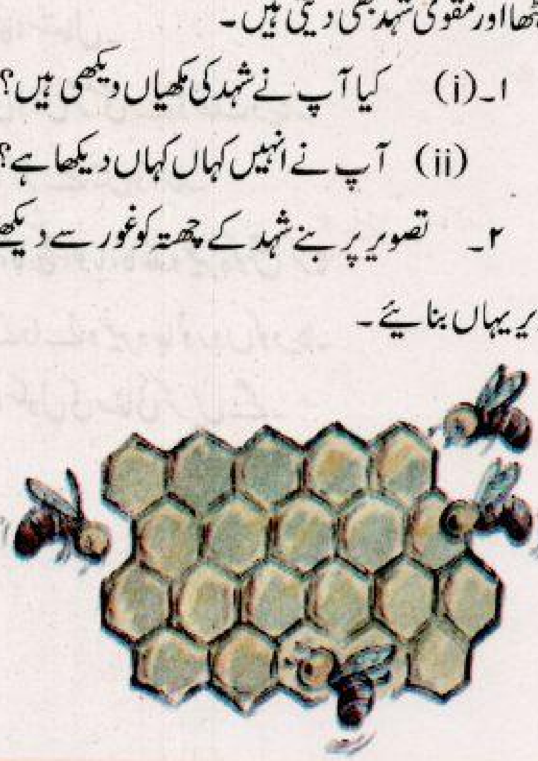

تمثیل نے کہا، شہد کی مکھیاں ہمارے لئے بہت مفید ہیں۔ ہمیں ان کے بارے میں جانکاری حاصل کرنی چاہئے۔
سونی بولی! پاس ہی سلمیٰ باجی رہتی ہیں جو شہد کی مکھیاں پالتی ہیں۔ چلو ان سے شہد کی مکھیوں کے بارے میں پتہ کریں۔
سبھی بچے سلمیٰ باجی کے پاس پہنچ گئے۔ سلمیٰ باجی نے ان کا خیر مقدم کرتے ہوئے پوچھا؟ بچو! آج سویرے سویرے کیسے آنا ہوا؟
سونی نے کہا! ہم شہد کی مکھیوں کے بارے میں جاننا چاہتے ہیں۔
سلمیٰ باجی بولیں، شہد کی مکھی بہت ہی مفید ذی روح ہے۔ ہزاروں سال سے ان سے شہد اور موم حاصل ہوتا آرہا ہے۔
نواز نے پوچھا۔ شہد کی مکھیاں شہد اور موم کیسے بناتی ہیں؟
سلمیٰ باجی نے بتایا کہ چھتوں میں مادہ مزدور مکھیاں ہوتی ہیں جو پھولوں سے رس چوس کر شہد بناتی ہیں۔ ان کے پیٹ سے ہی موم نکلتا ہے۔
نواز نے پوچھا، کیا چھتوں میں ''مزدور مکھیوں'' کے علاوہ اور طرح کی مکھیاں ہوتی ہیں؟
سلمیٰ باجی بولیں۔ ہاں۔ ہاں چھتے میں تین طرح کی مکھیاں ہوتی ہیں۔ سب سے بڑے سائز کی ''رانی شہد کی مکھی'' اور سب سے چھوٹی مکھی ہوتی ہے اور اوسط سائز کے کچھ نر مکھیاں بھی ہوتے ہیں۔
مونی نے پوچھا، یہ شہد کی مکھیاں کیا کیا کام کرتی ہیں؟
سلمیٰ باجی نے بتایا، رانی شہد کی مکھی صرف انڈے دینے کا کام کرتی ہے
اسی کے ذریعے چھتے کے سبھی نر اور مادہ مکھیاں پیدا ہوتی ہیں۔ مادہ مزدور مکھیاں چھتے کو بناتی ہیں جبکہ نر مکھیاں اولاد پیدا کرنے میں تعاون دیتی ہیں۔
بچے، ابھی بات کر ہی رہے تھے کہ انہیں آسمان میں گول گول چکر میں گھومتی شہد کی مکھیوں کی بھنبھناہٹ سنائی دی۔
نواز نے کہا۔ باجی اوپر دیکھئے۔ شہد کی مکھیاں!!
سلمیٰ باجی بولیں۔ یہ مادہ مزدور مکھیاں ہیں۔ انہیں پھولوں کے رس کے بارے میں پتہ چلا ہے جس کی اطلاع وہ اپنے معاون مکھیوں کو خاص طور کے ناچ کر کے بھیج رہی ہیں۔ ان کے اشارے کو سمجھ کر باقی ''مزدور مکھیاں'' پھولوں کے رس کو چوسنے چلی جائیں گی۔

۳۔ کیا آپ نے کبھی شہد کی مکھیوں کو ناچتے دیکھا ہے؟

....

۴۔ پتہ چلائیں مکھیاں ناچتے وقت کس طرح کی تخلیق کرتی ہیں؟

....

۵۔ نیچے دی گئی جگہ میں شہد کی مکھی کی تصویر بنایئے اور اس میں رنگ بھریئے۔

سونی نے سلمیٰ باجی سے پوچھا۔ باجی شہد کی مکھیاں کیسے پالی جاتی ہیں؟

سلمیٰ باجی باغیچے میں پڑے بکس کو دکھاتے ہوئے بولیں۔ لکڑی کے ایک مستطیل نما چوکور بکس میں شہد کی مکھیاں پالی جاتی ہیں۔ بکس کی دیواروں میں سوراخ ہوتے ہیں۔ جس کے ذریعہ مکھیاں اندر باہر آجاسکتی ہیں۔ اس کے ڈھکن اور دیواروں کو سرکایا جاسکتا ہے۔ بکس کے اندر لکڑی یا پلاسٹک کے سرکنے والے خانے بنے ہوتے ہیں اور نیچے کی طرف ''رانی مکھی'' کے لئے رہنے کی جگہ بنی ہوتی ہے۔ مکھیاں بکس کے اندر چھتہ کی تعمیر کرتی رہتی ہیں۔

تمثیل نے پوچھا۔ اس بکس سے شہد کیسے نکالتے ہیں؟ کیا شہد نکالنے پر چھتہ ٹوٹ نہیں جاتا ہے؟ سلمیٰ باجی بولیں۔ اس بکس کے ڈھکن کو سرکا دیا جاتا ہے اور ایک ہتھے (ہینڈل) کی مدد سے اس کے اندرونی حصے کو گھمایا جاتا ہے۔ جس سے شہد نکل کر نیچے کی جانب نکل آتا ہے۔ اور چھتے کو کوئی نقصان نہیں ہوتا۔

مونی نے پوچھا۔ کیا شہد نکالتے وقت مکھیاں کاٹتی نہیں ہیں؟

سلمیٰ باجی بولیں۔ شہد نکالتے وقت ایک مخصوص قسم کے پوشاک سے سارے جسم کو ڈھک لیا جاتا ہے۔ کچھ لوگ کمبل بھی اوڑھ لیتے ہیں حفاظتی انتظام کے بعد بھی کبھی کبھی مکھیاں کاٹ بھی لیتی ہیں۔

نواز۔ باجی شہد کا ہم لوگ کیا کیا استعمال کرتے ہیں؟

سلمیٰ باجی۔ شہد کھانے کے کام میں آتا ہے۔ اس کا استعمال ادویات میں بھی ہوتا ہے۔

سونی۔ باجی شہد بازار میں کیسے بکتا ہے؟

سلمیٰ باجی۔ ہمارے جیسے شہد تیار کرنے والے ۱۰۰ روپے سے ۱۲۵ روپے فی کیلو شہد بیچتے ہیں۔ لیکن دکانوں میں ۲۵۰ روپے سے ۳۰۰ روپے شہد فروخت ہوتا ہے۔

نواز۔ باجی آپ کا بہت بہت شکریہ۔ آپ نے ہم لوگوں کو شہد کے بارے میں بہت سی باتیں بتائیں۔

سلمیٰ باجی، اب چلو! میں آپ لوگوں کو شہد کھلاتی ہوں۔

۶۔ پتہ کیجئے۔ آپ کے یہاں شہد کیسے ملتا ہے؟

....

۷۔ کیا آپ کے یہاں کوئی شہد کی مکھی پالتا ہے؟

....

۸۔ کیا آپ شہد کی مکھی پالنے کا کاروبار کرنا چاہیں گے؟ کیوں؟

....

....

....

....

۹۔ شہد کی مکھیاں کتنی طرح کی ہوتی ہیں؟

....

۱۰۔ ''مزدور شہد کی مکھیاں'' کون کون سے کام کرتی ہیں؟

....

....

۱۱۔ شہد کی مکھیوں کے چھتے میں انڈہ دینے کا کام کون سی مکھی کرتی ہے؟

....

....

۱۲۔ شہد کی مکھیوں کا پالن کیسے کیا جاتا ہے؟

....

....

۱۳۔ آپ اپنے گھروں میں شہد کا استعمال کہاں کہاں کرتے ہیں؟

....

....

۱۴۔ اس کے علاوہ شہد کا استعمال کن کن کاموں میں ہوتا ہے؟

....

....

☆

S.S.A. 2015-16 (FREE)

سبق-17

طرح طرح کے پرندے

آپ نے پاس پڑوس میں کئی طرح کے پرندے دیکھے ہوں گے۔ کچھ پرندے بڑے ہوتے ہیں تو کچھ چھوٹے۔ کچھ رنگ برنگے، تو کچھ ایک ہی رنگ کے۔ ان کے گھونسلے اور غذا وغیرہ میں بھی کئی فرق ہوتے ہیں۔ اس سبق میں ہم پرندوں کے بیچ کے فرق کو اور ذرا غور سے دیکھنے کی کوشش کریں گے۔

مختلف قسم کی چونچ

١۔ کیا سبھی پرندوں کی چونچ ہوتی ہے؟..............................

٢۔ نیچے کچھ پرندوں کی چونچ بنی ہے۔ان کے سامنے الگ الگ کھانے کی چیزوں کے نام لکھے ہیں۔آپ کے مطابق کون سی چونچ والا پرندہ کیا کھاتا ہوگا؟ ملان کیجیے۔

چونچ والے پرندے	پرندوں کی غذائیں
	پھل اور بیج
	مچھلی
	گوشت

S.S.A. 2015-16 (FREE)

پرندے کی چونچ سے ہمیں اس کے کھانے کی عادتوں کے بارے میں پتہ چلتا ہے۔

کچھ پرندوں کی چونچ ایسی ہوتی ہے
یہ پھل اور بیج چکھ کر کھاتے ہیں ۔

ایسی چونچ گوشت کو چیرنے پھاڑنے میں میں کام آتی ہے۔
یہ چونچ گوشت کھانے والے پرندوں کی ہے۔

کچھ پرندے مٹی میں سے کیڑے
کھود کر نکالتے ہیں۔ان کی چونچ
ایسی ہوتی ہے۔

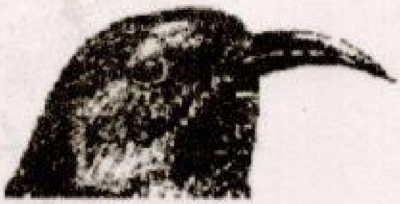

کچھ پرندے پھولوں کا رس پیتے ہیں۔
ان کی چونچ ایسی ہوتی ہے۔

کچھ پرندے مچھلی کھاتے ہیں۔ مچھلی پکڑنے اور
مٹی نتھارنے کے لئے ان کو ایسی چونچ کی ضرورت ہوتی ہے۔

اور یہ توتے کی چونچ۔اس سے وہ کڑے
بیج بھی پھوڑ لیتا ہے۔

۳۔ سبھی پرندوں کی چونچ ایک جیسی کیوں نہیں ہوتی؟

طرح طرح کے پنجے

سبھی پرندوں کے پنجے بھی چونچ کی طرح ایک جیسے نہیں ہوتے ہیں۔ پنجوں کی بناوٹ سے پرندوں کے رہنے کی جگہ کا پتہ لگایا جاسکتا ہے۔

ایسے پنجے پیڑ کی ڈالی پر بیٹھنے کیلئے کے ہوتے ہیں۔

ایسے پنجے پانی میں تیرنے والے پرندوں کے ہوتے ہیں۔

اور یہ پنجے شکار پکڑنے کیلئے ہوتے ہیں

اور یہ پنجے زمین پر چلنے کے لئے ہوتے ہیں۔

۴۔ پرندوں کے پنجوں کی بناوٹ میں فرق کیوں ہوتا ہے؟

....

....

....

S.S.A. 2015-16 (FREE)

۵۔ یہاں ہم کچھ پرندوں کی تصویریں دے رہے ہیں۔ ان کی چونچ اور پنجے کو غور سے دیکھئے اور بتائیے کہ وہ کیا کھاتے ہوں گے اور کہاں کہاں رہتے ہوں گے؟

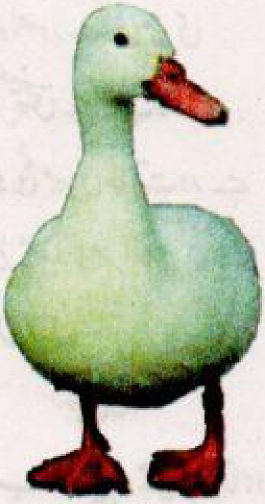

۶۔ اپنے پاس پڑوس نظر آنے والے پانچ پرندوں کو غور سے دیکھئے اور نیچے بنے جدول میں بھریے۔

شمار نمبر	پرندوں کے نام	رنگ	چونچ	پنجے	وہ کیا کھاتے ہیں؟
۱					
۲					
۳					
۴					
۵					

۷۔ ملان کیجیے اور پہیلی سمجھ کر نام لکھیے:

پہیلی ۔۱

خوبصورت کلغی میری
کھینچتی ہے سب کا من
چونچ میری طاقت ور ہے
پیڑ چھیدنا میرا کام
میں ہوں..............

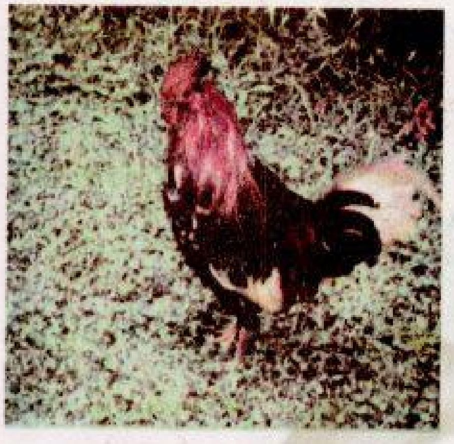

پہیلی ۔۲

سب سے پہلے میں جاگتا ہوں
دوسروں کو پھر میں جگاتا ہوں
صبح سے جب تک ہو شام
دانا چگنا میرا کام
میں ہوں..............

پہیلی ۔۳

لمبی ٹانگوں پر کھڑی رہتی ہوں
ادھر ادھر دیکھتی ہوں
چھری جیسی چونچ ہے میری
مار لیتی ہوں مینڈک مچھلی
میں ہوں..............

☆

S.S.A. 2015-16 (FREE)

سبق-18

جنگل میں پکنک

جنگل میں چھل چھل
پکنک کا ہے شور
بلّی بیٹھی گھوڑے پر
چلی جنگل کی اور

چینٹی رانی چینی لائی
گائے نے دی دُودھ ملائی
چڑیا نے چاول کے ساتھ
میٹھی کھیر ہے خوب پکائی

بھالو نے پھر پلیٹ سجائی
بندریا بھی سج کر آئی
ہرن شیر گیدڑ خرگوش
مل کر سب نے دعوت اُڑائی

ہاتھی دادا نے کھایا خوب
ہوا پیٹ میں درد بھی خوب
چوہے نے علاج بتلایا
گرم گرم پانی پلوایا

۱۔ جنگل کے جانوروں نے پکنک منائی۔ اگر آپ اپنے دوستوں کے ساتھ پکنک پر جائیں گے تو کیا کیا کریں گے؟

....

....

....

۲۔ (i) اس نظم میں بہت سے جانوروں کے نام آئے ہیں، ان کے نام لکھیے۔ اگر آپ جانوروں کے نام جانتے ہیں تو وہ بھی لکھیے۔

....	....	....
....	....	....
....	....	....
....	....	....
....	....	....
....	....	....

(ii) کچھ جانور صرف جنگل میں رہتے ہیں۔ کچھ کو ہم پالتے ہیں۔ اوپر لکھے جانوروں میں سے کون سے جانور جنگلی ہیں اور کون پالتو ہیں؟ لکھیے۔

نمبر شمار	جنگلی جانور	پالتو جانور
۱		
۲		
۳		
۴		
۵		
۶		

۳۔(i) نظم میں بلی نے گھوڑے کی سواری کی ہے۔ کیا آپ نے کسی جانوروں کی سواری کی ہے؟ اگر ہاں تو ان کے نام لکھیے۔ ....

S.S.A. 2015-16 (FREE)

(ii) کچھ جانور سواری کے کام آتے ہیں کچھ سامان ڈھونے کے اور کچھ دونوں کے۔ ان جانوروں کا نام جدول میں لکھیے۔

نمبر شمار	سواری کے کام آنے والے جانور	سامان ڈھونے کے کام آنے والے جانور	دونوں کے کام آنے والے جانور
۱			
۲			
۳			
۴			

۴۔ آپ نے ان میں سے کن کن گاڑیوں پر سواری کی ہے؟

....

۵۔ سواری کے علاوہ آپ ان جانوروں کا استعمال کن کن کاموں میں کرتے ہیں؟

....

....

ایک دن شبنم اپنے اسکول سے گھر جا رہی تھی۔ راستے میں اس نے دیکھا کہ ایک بیل گاڑی پر بہت سارا سامان لدا ہوا ہے۔ بیل گاڑی کے دونوں بیلوں کو اتنا سامان کھینچ کر لے جانے میں بہت تکلیف ہو رہی تھی۔ شبنم یہ دیکھ کر غمگین ہو گئی اور سوچنے لگی گاڑی بان ان کے ساتھ کیسا سلوک کر رہا ہے؟

۶۔ آپ نے کبھی کسی جانور کے ساتھ اس طرح کا سلوک ہوتے ہوئے دیکھا ہے؟ آپ کو کیسا لگا؟

....

....

شبنم نے گھر جا کر ماں کو ساری باتیں بتائیں۔ ماں نے کہا، انہیں ایسا نہیں کرنا چاہئے۔ لیکن سبھی لوگ اس گاڑی بان جیسے نہیں ہوتے ہیں۔ کچھ لوگ اپنے جانوروں کی دیکھ بھال بہت اچھی طرح سے کرتے ہیں۔

۷۔ جو لوگ جانوروں کو پالتے ہیں اور ان سے کام لیتے ہیں وہ ان کی دیکھ بھال کیسے کرتے ہیں؟

....

....

....

....

....

شبنم کی ماں نے بتایا کہ کچھ جانوروں کے پیروں کی حفاظت کے لیے ان کے پیروں کے کھُروں میں نال بھی ٹھونکا جاتا ہے۔

۸۔(i) اگر گھوڑے کے کھُروں میں نال نہیں لگائی جائے تو کیا ہوگا؟

....

....

(ii) کن کن جانوروں کے پیروں میں نال لگائے جاتے ہیں؟

....

....

۹۔ پالتو جانوروں میں سے کچھ جانور آپ کے نزدیک رہنا پسند کرتے ہیں۔ان کے نام لکھئے:

....

....

۱۰۔ کچھ جانور بے حد شرمیلے ہوتے ہیں۔ان کے نام لکھئے:

....

میکو بندر کی کہانی

میکو نام کا ایک چھوٹا بندر اپنے پورے کنبے کے ساتھ گھنے جنگل مس رہتا تھا۔ وہ ہر وقت اودھم مچاتا رہتا تھا۔ایک بار وہ گھومتے گھومتے ایک گاؤں میں پہنچ گیا۔اس نے ایک بچے کے ہاتھ سے روٹی چھین لی۔ بچہ ڈر کر رونے لگا۔اسی وقت وہاں پر گاؤں کے دوسرے بچے بھی آ گئے۔ بہت سارے بچوں کو دیکھ کر میکو بندر ڈر گیا۔اسی وقت میکو کو کھوجتے کھوجتے اس کے گروہ کے دوسرے بندر آ گئے۔ایک بوڑھا بندر زور سے کھیکھیایا۔ بندروں کے گروہ سے ڈر کر سبھی بچے

بھاگ گئے۔ میکو بندر دوڑ کر اپنی ماں کی گود میں سمٹ گیا۔ بوڑھے بندر کے اشارہ کرتے ہی سبھی بندر آم اور جامن کے باغیچے میں چلے گئے۔

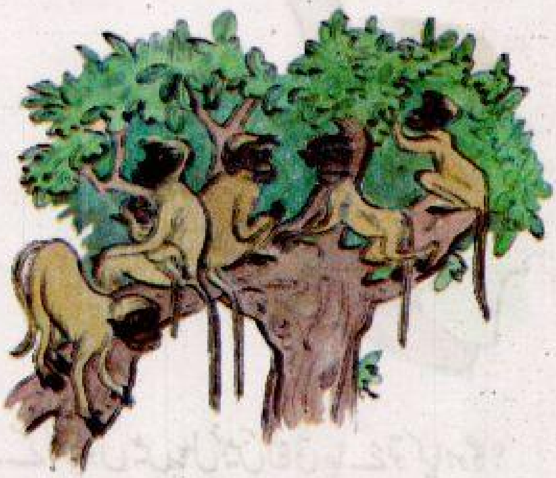

۱۱۔(i) بچوں سے میکو بندر کی حفاظت کس نے کی؟

....

(ii) کس کے اشارے پر سبھی باغیچے میں چلے گئے؟

....

۱۲۔ اگر آپ کو کبھی موقع ملے تو بندروں کے گروہ کو غور سے دیکھئے اور ان کی کارکردگی کو لکھئے۔

....

....

۱۳۔ بندر کی طرح اور بہت سے جانور گروہ میں رہتے ہیں۔ ان کے نام لکھئے۔

....

....

۱۴۔ جانوروں کے علاوہ کچھ چھوٹے جاندار اور پرندے بھی گروہ میں رہتے ہیں۔ ان کے نام لکھئے:

....

....

۱۵۔ آپ کو کیا لگتا ہے کہ جانور اور پرندے اور دوسرے جاندار وں کو گروہ میں رہنے سے فائدے ہوتے ہیں؟ کس طرح؟

....

....

....

۱۶۔(i) کیا آپ اکیلے رہتے ہیں یا گروہ میں؟..

(ii) آپ کس کے ساتھ رہتے ہیں۔آپ کو اس کے کیا فائدے ملتے ہیں؟

....

....

۱۷۔ جو جانور گروہ میں نہیں رہتے ہیں ان کے نام لکھیے:

....

....

منصوبہ بند کام

(i) جو جانور گروہ میں رہتے ہیں ان کی تصویریں اکٹھا کیجیے اور انہیں کاپی میں چپکایئے۔

(ii) اپنے من پسند جانوروں کی تصویر بنایئے اور اسے اپنے درجہ میں لٹکایئے۔

☆

کاکولت سے کنیا کماری

گرمی کی چھٹیوں میں کریمہ، مسرت، سلمیٰ اور سوئٹی اپنی سہیلیوں کے ساتھ بہار کے نوادہ ضلع میں موجود ''کاکولت'' گھومنے آئی تھیں۔ یہاں پہاڑوں کے اوپر سے سالوں بھر ایک جھرنا بہتا رہتا ہے۔ دور دور سے ہزاروں لوگ اس جھرنے میں نہانے آتے ہیں۔ سبھی بچوں کو نہانے میں بہت مزہ آرہا تھا۔ کریمہ بولی۔ اس ٹھنڈے پانی سے مجھے نکلنے کا دل ہی نہیں چاہ رہا ہے۔ مسرت بولی۔ زیادہ نہاؤ گی تو اس گرمی میں بھی تمہیں سردی لگ جائے گی۔ سوئٹی بولی، گھر پر میں کنوئیں یا چاپاکل کے پانی سے نہاتی ہوں کبھی کبھی پاس کے تالاب پر بھی چلی جاتی ہوں۔ سلمیٰ بولی، مجھے تو ندی میں نہانا بہت اچھا لگتا ہے۔

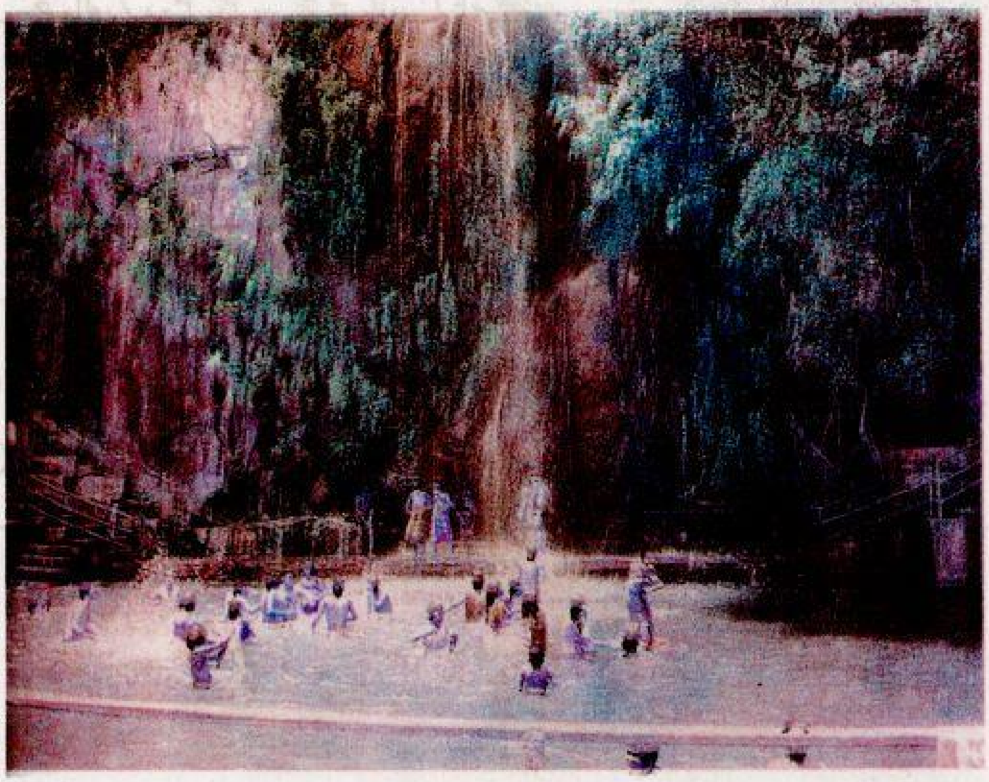

کاکولت جھرنا

۱۔ آپ بھی کبھی کبھی گھر سے باہر نہانے جاتے ہوں گے۔ بتایئے آپ کہاں کہاں نہانے گئے ہیں؟

سوئی پچھلی سردیوں میں اپنے بھائی جان اور بھابھی جان کے ساتھ راجگیر گئی تھی۔ وہاں گرم پانی کے چھوٹے چھوٹے جھرنے اور کنڈ ہیں۔ سردیوں میں گرم پانی کے جھرنے یا کنڈ میں نہانے کا مزہ ہی کچھ اور ہے۔

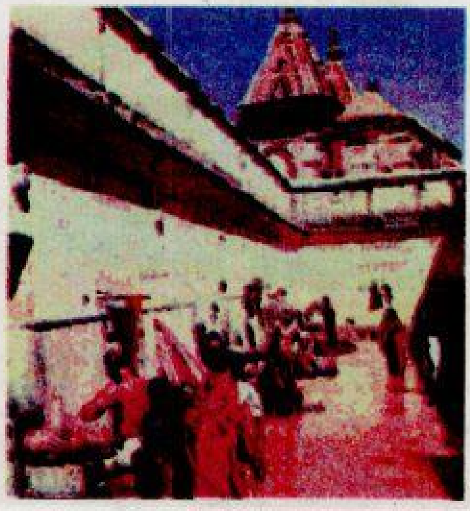

راجگیر برہم کنڈ اور سات دھارا کی تصویر

۲۔ اگر پاس پڑوس میں کہیں گرم یا ٹھنڈے پانی کا جھرنا یا کنڈ ہے تو اس کا نام لکھئے۔

ٹھنڈے پانی کا جھرنا یا کنڈ	گرم پانی کا جھرنا یا کنڈ

۳۔ ہمارے پاس پڑوس میں جھرنوں اور کنڈوں کے علاوہ پانی کے بہت سارے ذخیرے ہیں۔ کیا آپ پانی کے ذخیروں کے نام بتا سکتے ہیں۔

....

....

....

کریم نے بتلایا کہ میرا دوست رامو، اپنے والدین کے ساتھ اپنے ملک کے جنوب میں کنیا کماری گھومنے گیا تھا۔ اس نے بتلایا کہ کنیا کماری بحر ہند کے ساحل پر ہے۔ بحر ہند، پانی کا بہت بڑا ذخیرہ ہے۔ جہاں دور دور تک پانی ہی پانی ہے۔ ساحل پر کھڑے ہو کر سامنے سے دیکھنے سے دوسرا کنارہ کہیں دکھائی نہیں دیتا ہے۔

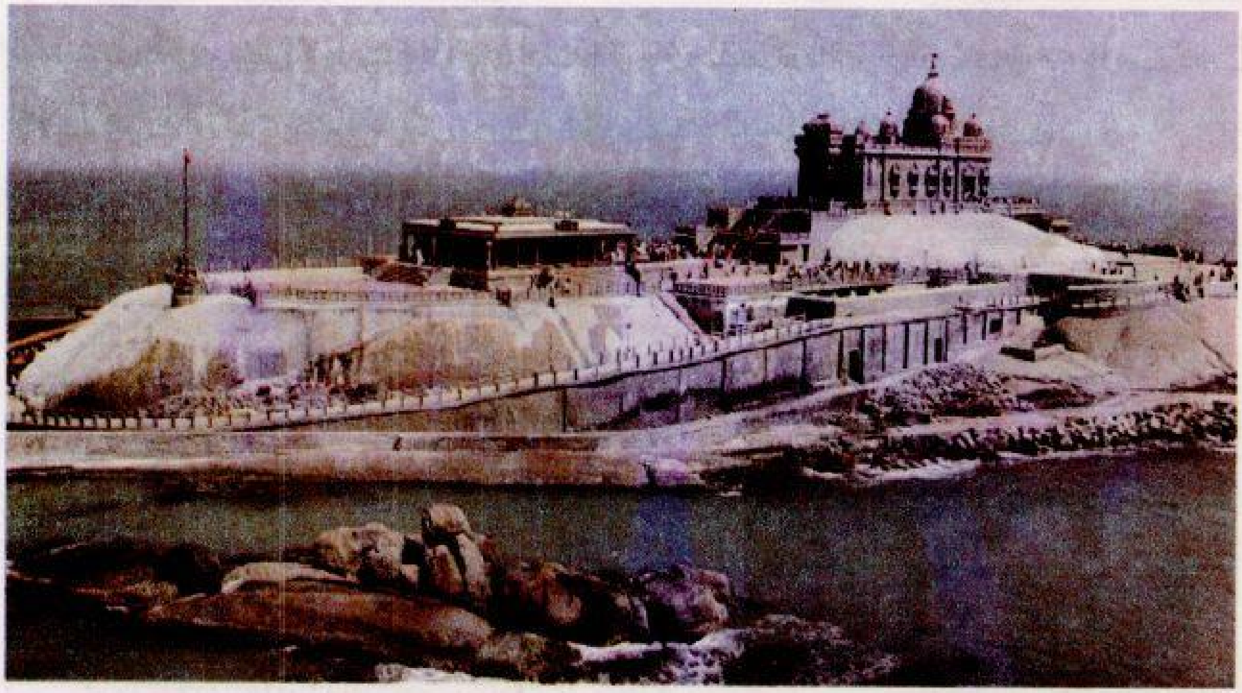

کنیا کماری

سلمیٰ بولی، رامو نے یہ بھی کہا تھا کہ سمندر کے اندر سنکھ، سیپ، کیکڑا وغیرہ بھی پائے جاتے ہیں۔ سمندر کے اندر اور اس کے آس پاس میں پودے بھی کچھ الگ طرح کے ہوتے ہیں۔

کریمہ نے کہا ہمارے یہاں بھی تو ندیوں، تالابوں میں بہت طرح کے جاندار اور پودے پائے جاتے ہیں۔

۴۔ آپ بھی پانی کے ذرائع جیسے ندی، تالاب، آہر، پوکھر وغیرہ کے نزدیک اپنے دوستوں کے ساتھ جائیے اور اس میں پائے جانے والے جانداروں اور پودوں کی فہرست بنائیے۔

پانی کے ذرائع کے نام	جاندار پودے
جاندار	پودے